نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب کی بارانی علاقوں کے کاشتکاروں کو 15 اکتوبر سے گندم کاشت کرنے کی ہدایت

امسال حکومت پنجاب گندم کی پیداوار میں اضافہ کے قومی منصوبہ کے تحت کاشتکاروں کو منظور شدہ اقسام کا بیج اور دیگر زرعی مداخل پر سبسڈی پر فراہم کر رہی ہے۔

لاہور 13 اکتوبر 2023: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ امسال بارانی علاقوں میں گندم کی کاشت کا موزوں وقت **15 اکتوبر تا 15 نومبر** ہے ۔کاشتکار گندم فی ایکڑ کی زیادہ پیداوار کیلئے **محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام مرکز 19،عروج 22،بارانی 17 ،پاکستان 13،فتح جنگ 16،ایم اے 21 اور نشان 21** کی کاشت کریں۔ترجمان نے مزید کہا کہ حکومت پنجاب کی جانب سے امسال گندم کی منظور شدہ منتخب اقسام پر 1500 روپے فی بیگ (50 کلوگرام) سبسڈی کی فراہمی کی جارہی ہے۔بارانی علاقوں کے کاشتکار گندم کی بوائی کیلئے **40 تا 45 کلوگرام فی ایکڑ** بیج استعمال کریں جس کے اگاؤ کی شرح 85 فیصد سے کم نہیں ہونی چاہیے ۔**بارانی کاشت کیلئے کم بارش والے علاقوں میں** راجن پور،لیہ، ڈیرہ غازی خان،مظفر گڑھ ،بھکر،میانوالی،جنڈ، پنڈی گھیب اور خوشاب جبکہ **درمیانی بارش والے علاقوں میں** چکوال، تلہ گنگ اور پنڈ دادن خان شامل ہیں۔اس کے علاوہ **زیادہ بارش والے علاقوں میں** راولپنڈی،اٹک،جہلم،سوہاوہ،نارووال،گجرات اور کھاریاں شامل ہیں ۔بارانی علاقوں کے کاشتکار کاشت سے قبل بیج کو محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی عملے کے مشورہ سے پھپھوندی کش زہر ضرور لگالیں ۔گندم کی کاشت سے قبل عام ہل چلائیں اور سہاگہ دیں تاکہ اگنے والی جڑی بوٹیاں تلف ہوجائیں۔بارانی علاقوں کے کاشتکار بوائی سے قبل دو مرتبہ عام ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں تاکہ وتر زمین کی اوپر والی تہہ میں آجائے اور بذریعہ ڈرل گندم کی کاشت یقینی بنائیں۔ترجمان نے مزید بتایا کہ بارانی گندم کے کاشتکار جڑی بوٹیوں کی تلفی پر خصوصی توجہ دیں اور بوائی کے بعد اگر 18 تا 20 دن کے اندر بارش ہوجائے تو کھیت وتر آنے پر دوہری بار ہیرو چلائیں اس سے جڑی بوٹیاں تلف ہوجائیں گی اور وتر بھی دیر تک قائم رہے گا یا فصل کے اگاؤ کے بعد کھرپے یا کسولے سے خشک گوڈی کر کے فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک کریں۔

☆☆☆☆